IPS Week 12 - lec 01

آل انڈیا مسلم لیگ

خاکہ:-

(i) پس منظر (Background)

(ii) قیام اور اسکے مقاصد (Establishment & objective)

(iii) اہم کامیابیاں (Achievements)

(1) پسِ منظر

[Same as we disscussed in the background of Aims & creation of Pakistan]

* 1857ء کی جنگِ آزادی: 1857ء میں برطانیہ نے مکمل طور پر ہندوستان پہ قبضہ کر لیا۔ مسلمانوں کی حکومت ختم ہو گئی اور ان پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے گئے۔

* 1867ء اردو ہندی تنازعہ: 1867ء میں ہندوؤں نے اردو رسم الخط کو ختم کر کے دیو ناگری رسم الخط میں تبدیل کرنے کی بھرپور مہم چلائی۔

* 1885ء میں انڈین نیشنل کانگرس کا قیام: 1885ء میں برطانوی افسر اے۔او۔ہیوم نے انڈین نیشنل کانگرس کی بنیاد رکھی۔ ہندوؤں چونکہ انگریزوں

کے قریب تھے۔ ہندوؤں زیادہ تعداد میں شامل ہو گئے اور یہ ہندوؤں کی سیاسی جماعت بن گئی۔

* 1886ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا قیام :- 1886ء میں سرسید نے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آغاز کیا۔ جس میں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سیاسی امور پر بھی بات چیت ہوتی تھی۔

* 1905ء میں تقسیم بنگال پر ہندوؤں کا ردعمل :-
برصغیر میں صوبہ بنگال آبادی اور رقبے کے لحاظ سے دیگر صوبوں میں بڑا تھا۔ انگریزوں نے انتظامی سہولت کے پیش نظر بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔
اس تقسیم کے نتیجے میں بنگال کے دو صوبے مشرقی بنگال اور مغربی بنگال بن گئے۔ مسلمان اس تقسیم سے خوش تھے کیونکہ مشرقی بنگال میں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ لیکن ہندو اس تقسیم سے ناخوش ہے۔
ہندوؤں کے شدید احتجاج پر 1911 میں بنگال کو دوبارہ سے ایک صوبہ بنا دیا گیا۔

* 1906ء شملہ وفد :- تقسیم بنگال پر ہندوؤں کے رویے کے پیش نظر مسلمانوں نے اپنے حقوق کے تحفظ

کے لیے ایک نئے راستے کا انتخاب کیا۔ 1906 کو مسلمانوں کا ایک 35 رکنی سیاسی وفد سر آغا خان کی قیادت میں اپنے مطالبات لے کر وائسرائے لارڈ منٹو سے شملہ میں ملا جس میں مسلمانوں نے جداگانہ انتخابات کا مطالبہ کیا۔ شملہ وفد میں مسلمانوں کو وائسرائے کی طرف سے مثبت جواب ملا۔

اس وقت مسلمانوں کی کوئی سیاسی جماعت نہ تھی۔ اس واقعہ کے بعد مسلمانوں نے شدت سے ایک سیاسی جماعت کی ضرورت محسوس کی جو مسلم لیگ کی صورت میں قائم ہوئی۔

(2) آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام اور اسکے مقاصد:

30 دسمبر 1906ء کو ڈھاکہ میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی میٹنگ میں مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا۔ اس میٹنگ کی صدارت نواب وقار الملک نے کی۔ ڈھاکہ کے نواب سر سلیم اللہ خان نے مسلم لیگ کی قرارداد پیش کی۔

[Initial objectives of Muslim league]

مسلم لیگ کے قیام کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

(i) انگریز حکومت کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنا۔

(ii) برصغیر کی دوسری جماعتوں اور دوسری اقوام سے اچھے تعلقات قائم کرنا۔

(iii) مسلمانوں کے سیاسی مفادات کا تحفظ کرنا اور انکے مطالبات کو حکومت کے سامنے پیش کرنا۔

مسلم لیگ کا آئین بنانے کے لئے کمیٹی قائم کر دی گئی۔ کمیٹی کے سربراہ مولانا محمد علی جوہر تھے۔ سر آغا خان کو مسلم لیگ کا صدر بنایا گیا۔ اور مسلم لیگ کا صدر دفتر علی گڑھ میں تھا۔ اس آئین کو Green Book کہا جاتا ہے۔

(3) آل انڈیا مسلم کی اہم کامیابیاں

(i)* 1909ء میں مسلمانوں کو جداگانہ انتخابات کا حق دے دیا گیا۔

(ii)* 1909 منٹو مارلے اصلاحات: وزیر ہند مسٹر مارلے اور گورنر جنرل لارڈ منٹو نے مل کر ہندوستان کے لئے کچھ اصلاحات کیں تھیں۔ جن کو منٹو مارلے اصلاحات کا نام دیا جاتا ہے۔

منٹو مارلے اصلاحات میں مسلمانوں کو جداگانہ انتخابات کا حق دے دیا گیا۔

*i 1927ء میں سائمن کمیشن برصغیر آیا تاکہ سب کو ملا کر برصغیر میں اصلاحات کیں جا سکیں۔ مسلم لیگ اور کانگریس نے سائمن کمیشن کو مسترد کر دیا اور گو سائمن گو کے نعرے لگائے۔

*iii 1913ء میں قائداعظم علی جناح کی مسلم لیگ میں شمولیت مسلم لیگ کی بڑی کامیابی تھی۔

*iv 1916ء میثاق لکھنؤ: 1916ء میں لکھنؤ میں مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جسے میثاق لکھنؤ کا نام دیا گیا۔ اس معاہدے میں "جداگانہ انتخابات" اور "کسی بھی اسمبلی میں مسلمان 1/3 سے کم نہیں ہوں گے" کو تسلیم کیا گیا

*v 1929ء قائداعظم کے چودہ نکات: *1 قائداعظم نے نہرو رپورٹ کو ماننے سے انکار کر دیا۔ نہرو رپورٹ میں میثاق لکھنؤ کی خلاف ورزی کی گئی تھی۔ قائداعظم نے 1929 میں مسلمانوں کی طرف سے چودہ نکات پیش کیے

*vi 1930 علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد: آپ نے خطبہ الہ آباد 1930ء کے ذریعے مسلمانوں کے لئے ایک الگ ریاست کا مطالبہ کیا۔ آپ نے فرمایا:

"مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔"

*vii 1930، 1931، 1932 کی گول میز کانفرنسس:
تینوں کانفرنسس میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کی نمائندہ جماعت کے طور پر شرکت کی۔

*viii 1937 کے صوبائی انتخابات: 1937 میں مسلم لیگ نے انتخابات میں حصہ لیا۔ اگرچہ فتح نہیں ملی لیکن انتخابات میں حصہ لینا ایک بڑی کامیابی تھی۔

*ix قراردادِ لاہور 23 مارچ 1940: قراردادِ لاہور 23 مارچ 1940ء کو پیش ہوئی۔ جس کی صدارت قائداعظم نے کی۔ یہ بھی مسلم لیگ کی بڑی کامیابی تھی۔

*x 1945ء میں مرکزی اسمبلی کے الیکشن:
1945ء کے مرکزی اسمبلی کے الیکشن میں مسلمانوں کی 30 سیٹیں تھیں اور ساری کی ساری مسلم لیگ کے نمائندوں نے جیت لیں جو کہ مسلم لیگ کی بڑی کامیابی تھی۔

*xi 1946 کے صوبائی انتخابات: 1946 کے صوبائی انتخابات میں مسلم لیگ 93% سیٹوں پہ کامیاب ہوئی جو کہ ایک بڑی کامیابی تھی۔

*XII 3 جون 1947ء کو تقسیم ہند کا اعلان:

3 جون 1947ء کو مسلم لیگ ایک الگ وطن حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ برطانوی حکومت نے تقسیم ہند کا اعلان کر دیا تھا اور 14 اگست 1947 کو پاکستان دنیا کے نقشے پر آ گیا۔